سوال

(177) کیااس سے مردہ کوکچھ فائدہ بھی ہو سکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جبے کوئی شخص پاک مقام تصور کرتا ہے، وہاں جا کر اگر وہ اپنے مردہ بھائی کو دفن کرے، یا کوئی اس کی وصیت کر جائے، توکیا اسے پورا کرنا چاہیے۔ اور کیا اس سے مردہ کو کچھ فائدہ بھی ہو سکتا ہے؟ (سمیع اللہ ۱۹۷۳ ئ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی پاک جگہ پر دفن ہونے یا کرنے کا جذبہ برا نہیں، لیکن چنداں مفید بھی نہیں۔ {اِلَّا اَن یَّشَآئَ اللّٰہُ} حضرت ابوالدرداء متوفی ۳۳ھ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت سلمان فارسی متوفی ۳۵ھ رضی اللہ عنہ کو لکھا کہ ((اَن ھَلُمَّ اِلَی الْاَرْضِ الْمُقَدَّسَۃِ فَکَتَبَ اِلَیْہِ سلمان ان الارض لاتقدس احداً وانما یُقَدِّس الْاِنْسَان عَمَلُہ)) (موطا امام مالک باب جامع القضاء والکراہیۃ، سرزمین پاک میں تشریف لے آئیے۔

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے جواب میں لکھا کہ زمین کسی کو پاک اور مقدس نہیں بناتی، اصل میں انسان کے عمل ہی اس کو مقدس بناتے ہیں، مکہ اور مدینہ یا سرزمین بیت المقدس سے بڑھ کر اور کون سی جگہ پاک اور مقدس ہو سکتی ہے، لیکن آپ جانتے ہیں کہ لاکھوں ابوجہل ہزاروں یہودی اور بے شمار مشرکین ان میں مدفون ہیں، بلکہ آپ سن کر حیران ہوں گے کہ جہاں مسجد نبوی ﷺ ہے، یہاں پہلے قبریں تھیں، ((بخاری، باب ہل ینبش قبور مشرکی الجاہلیۃ))

شہر مدینہ مسجد نبوی، نمازی اور امام محمد رسول اللہ ﷺ، اور مقتدی اور نمازی ابوبکر و عمر و عثمان و علی اور دوسرے عشرہ بشرہ میں سے عظیم صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین بلکہ سب سے محیر العقول یہ حقیقت کبریٰ کہ بعد میں خود محبوب رب العالمین بھی اسی جگہ میں ہمیشہ کے لیے آرام فرما ہوئے، اور یہ بھی نوید سنائی کہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان کا ٹکڑا بہشت کی کیاریوں میں سے ایک کیاری ہے، ((مَابَیْنَ بَیْتِیْ وَمِنْبَرِیْ رَوضَۃ مِنْ رِیَاضَ الْجَنَّۃِ)) (بخاری، مسلم: ابوہریرة رضی اللہ عنہ) اس کے باوجود کیا ان بدنصیبوں کو اس کا کچھ فائدہ پہنچا، آپ کہیں گے، کہ وہ تو سرے سے مسلمان نہیں تھے، ہم کہتے ہیں کہ ٹھیک ہے وہ کافر تھے، اس لیے اصل بات انسان کا عمل رہا، اگر یہ نہ ہو تو اس کا کچھ فائدہ نہیں، گندگی کو جتنا دھوئیں، پاک نہیں ہوگی، ہاں میلا کپڑا صاف ہوگا، مگر دھونے سے گناہوں کا میل بھی اپنے اعمال صالحہ اور توبہ کے صابن سے ہی دھل سکے گا۔ اور کسی طرح نہیں، اس لیے پاک جگہ لے جا کر اسے دفن کیا جائے، قرآن جیسی پاک کتاب ہمراہ رکھ دی جائے، اس سے اس کو کچھ فائدہ نہیں ہوگا مٹی بحیثیت مٹی، تو جو کر سکتی ہے، یہ کرتی ہے کہ عبد مؤمن کو مرحبا کہتی ہے، اور فاجر یا کافر جب اس کی گود میں پہنچتا ہے تو اسے کہتی ہے، دفع ہو، ((لَامَرْحَبًا وَلَااَھْلًا)) پھر اس کی خوب مرمت کرتی ہے۔ (ترمذی، ابوسعید خدری)

وہ زمین پاک ہو یا ناپاک، مقدس ہو یا مطہر، بہرحال وہ اپنا فرض اسی طرح ادا کرتی ہے، جیسے اسے حکم ہوا ہے، اس لیے جو لوگ مقدس جگہ کی تلاش میں رہتے ہیں، وہ دراصل سستی

بخشش کی ٹوہ میں رہتے ہیں، اگر وہ ویسے رحمت کر دے، تو وہ مختار کل ہے، جہاں تک اس کے احکام اور شرائع کا تقاضا ہے، وہ یہی ہے کہ کچھ لے کر جاؤ گے تو کچھ بن جائے گا، ورنہ مفت میں دودھ پلانے سے رہی، واللہ اعلم۔

(محدث لاہور جلد نمبر ۵، شمارہ نمبر ۳۔۴) (مولانا عزیز زبیدی واربرٹن)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد05ص303

محدث فتویٰ